اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری

صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال

قال رسول

اللہ ﷺ

انما الاعمال

بالنیات

ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

صحیح بخاری

جلد ہشتم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

وَالْأُخْرَى عَمَّارًا وَقَالَ : رُوحَا فِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

چنانچہ انہوں نے ایک حلہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو دیا اور دوسرا عمار رضی اللہ عنہ کو اور کہا کہ آپ دونوں بھائی کپڑے پہن کر جمعہ پڑھنے چلیں۔

[راجع: ٧١٠٢، ٧١٠٣، ٧١٠٤]

تشریح ہوا یہ تھا کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہی کو قائم رکھا۔ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک فوج کثیر کے ساتھ بصرے تشریف لے گئیں اور طلحہ رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ دونوں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیعت توڑ کر ان کے ساتھ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو کہلا بھیجا کہ مسلمانوں کو جنگ کے لیے تیار رکھ اور حق کی مدد کر۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سائب بن مالک اشعری سے رائے لی۔ انہوں نے بھی رائے دی کہ خلیفہ وقت کے حکم پر چلنا چاہئے لیکن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نہ سنا اور الٹا لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ جنگ کا ارادہ نہ کرو۔ آخر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرظہ بن کعب کو کوفہ کا حاکم کیا اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو معزول کیا۔ ادھر طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما نے بصرہ جا کر کیا کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نائب ابن حنیف کو گرفتار کر لیا۔ یہ تو علانیہ بغاوت اور عہد شکنی ٹھہری اور ایسے لوگوں سے لڑنا بموجب نص قرآنی فقاتلوا التی تبغی حتی تفئ الی امر اللہ (الحجرات : ۹) ضرور تھا اور عمار رضی اللہ عنہ کی رائے بالکل صائب تھی کہ خلیفہ وقت کی تعمیل حکم میں دیر نہ کرنا چاہیے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا یا علی! تم بیعت توڑنے والوں اور باغیوں سے لڑو گے۔ کہتے ہیں جب جنگ جمل شروع ہوئی سنہ ۳۶ ہجری ۱۵ جمادی الاولیٰ کو تو ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہنے لگے تم ان لوگوں سے کیسے لڑتے ہو انہوں نے کہا میں حق پر لڑتا ہوں۔ وہ کہنے لگا وہ بھی یہی کہتے ہیں ہم حق پر لڑتے ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا' میں ان سے بیعت شکنی اور جماعت کو چھوڑ دینے پر لڑتا ہوں۔ غفر اللہ لہم اجمعین۔

١٩- باب إِذَا أَنْزَلَ اللهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا

باب جب اللہ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو سب قسم کے لوگ اس میں شامل ہو جاتے ہیں

٧١٠٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا أَنْزَلَ اللهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ)).

[راجع: ٢٧٠٤]

(۷۱۰۸) ہم سے عبداللہ بن عثمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی' انہیں یونس نے خبر دی' انہیں زہری نے' انہیں حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے خبر دی اور ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنا' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب اللہ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو عذاب ان سب لوگوں پر آتا ہے جو اس قوم میں ہوتے ہیں پھر انہیں ان کے اعمال کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

آیت قرآنی واتقوا فتنہ لا تصیبن الذین ظلموا منکم خآصۃ میں اسی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔ سچ کہا ہے کہ چنے کے ساتھ گیہوں پس جاتا ہے۔

٢٠- باب قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ((إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ

باب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمانا

میرا یہ بیٹا سردار ہے اور یقیناً اللہ پاک اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو